قرآن کے بغیر اردو ترجمہ کے مفاسد نظم عربی کے بغیر صرف ترجمہ شائع کرنا بہ اجماع امت حرام ہے۔ ہاں اگر عبارت عربی کے ساتھ ترجمہ یا تفسیر ہو تو جائز ہے۔ لیکن کسی زبان میں محض ترجمہ شائع کرنا بغیر عربی عبارت کے یہ کسی کے نزدیک بھی جائز نہیں۔ نبی کریمؐ کے زمانے سے لیکر آج تک قرآن مجید پھیلانے کے مختلف طریقے چلے آرہے ہیں لیکن نظم قرآنی کو کسی نے بھی ترک نہیں کیا۔

اگر محض ترجمہ کی اشاعت کی اجازت دی جائے اور اسے قرآن قرار دیا جائے تو معنوی تحریف کا دروازہ کھل جائے گا۔ کیونکہ ساری دنیا جانتی ہے کہ موافق و مخالف اول قرآن سے استدلال پکڑتا ہے اور لوگوں کے سامنے قرآن کا مفہوم پیش کرتا تو علماء حق ایک کی تصحیح اور دوسرے کی تغلیط کرتے ہیں۔ قرآن کا معنی و مفہوم لوگ بدل سکتے ہیں۔ اس لئے غلط مفہوم سے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ لیکن نظم قرآن کی وجہ سے علمائے کرام اس کے غلط مفہوم کو لوگوں پر واضح کرتے ہیں۔ مخالفین قرآن کا من گھڑت مفہوم بنا بنا کر لوگوں پر پیش کرتے ہیں۔ لیکن نظم قرآن کو نہیں بدلتے کیونکہ ان کو یقین ہوتا ہے کہ فوراً امت مسلمہ کا ہر فرد درپے آزار ہو جائے گا اور جان بچانی مشکل ہو جائے گی۔

ایک شیخ التفسیر عالم اگر تلاوت کے اندر غلطی کر بیٹھے تو ایک چھوٹا بچہ حافظ قرآن فوراً اس کو اس کی غلطی سے آگاہ کر دیتا ہے۔

عام لوگوں کو پتہ نہیں چلتا کہ یہ مفہوم و معنی کس آیت کا ہے آیا صحیح ہے بھی یا نہیں۔ محض ترجمے کی آڑ میں دشمنان اسلام اپنا کام کر بیٹھتے ہیں۔ ترجمے کے اندر فرق ہو سکتا ہے لیکن نظم قرآن کے اندر نہیں ہو سکتا۔ کوئی لفظی ترجمہ بیان کرتا ہے کوئی الفاظ کا حاصل۔ لیکن ایسا حاصل ترجمہ جو نصوص کے مخالف نہ ہو۔

ایسے تراجم بھی دیکھے گئے ہیں جو نصوص کے قطعی مفہوم کے مخالف ہیں۔ ہر ایک اپنے بیان کردہ مفہوم کو صحیح بتائے گا لیکن جو علماء صرف و نحو، لغت، بلاغت سے واقف ہوں اور فن تفسیر جانتے ہوں وہی غلط اور صحیح بتا سکتے ہیں عام لوگوں کو گمراہی کے سوا کچھ نہ ملے گا۔

آخری گذارش اجتماع امت کا ساتھ دیتے ہوئے صرف ترجمے نہ شائع کئے جائیں بلکہ ترجمے کے ساتھ عربی عبارت ہونی چاہئے تاکہ پتہ چلے کہ ترجمہ ٹھیک کیا ہے یا غلط۔ لہٰذا جو حضرات جان بوجھ کر یا ناسمجھی کی حالت میں صرف ترجمے شائع کرتے ہیں آئندہ ایسا نہ کریں کہیں اس وعید کے تحت نہ آجائیں:۔

ویتبع غیر سبیل المومنین نولہ ماتولی ونصلہ جہنم۔	جو مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ ہولے تو ہم اس کو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دیں گے اور اس کو جہنم میں داخل کریں گے۔

اعاذنا اللہ من ذالک۔